میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 11 ربیع الثانی، 1437ھ | 21/01/2016 | نمبر:PR16006

چارسدہ میں یونیورسٹی پر حملہ

اسلام کی آواز کو دبانے کے لئے امریکہ پاکستان کو غیر مستحکم رکھنا چاہتا ہے

20 جنوری 2016 بروز بدھ خیبر پختونخوا صوبےکے شہر چارسدہ میں یونیورسٹی پر حملہ کیا گیا جس میں 20 سے زائدافراد اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان اس وحشیانہ حملے اور حملہ کرنے والوں کی شدید مذمت کرتی ہے کیونکہ معصوم بے گناہ مسلمانوں کو قتل کرنا دنیا و آخرت میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب کو براہ راست دعوت دیتا ہے ، اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں، **وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً** "اور جو کوئی کسی مؤمن کو قصداً قتل کرڈالے، اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے، اسے اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار کرررکھا ہے"(النساء:93)۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان ، تمام مسلمانوں سے ہلاک ہونے والوں کے لئے دعا کرنے کی درخواست کرتی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ مرنے والوں کی مغفرت فرمائے ، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو اس عظیم غم کو برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے (آمین)۔

2001 میں افغانستان پر امریکی حملے کے بعد سے پاکستان کے مسلمان مسلسل اس قسم کے سانحات کا سامنا کررہے ہیں اور اب تک ہزاروں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان حملوں میں شدت اس وقت آئی جب پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں نے یہ دیکھا کہ پاکستان کے مسلمان اور افواج پاکستان، افغانستان میں امریکہ کے قبضے کے خلاف جہاد کرنے والوں کو بر حق سمجھتے ہیں اور اس کی حمایت کرتے ہیں بالکل ویسے ہی جیسے وہ سوویت یونین کے قبضے کےخلاف جہاد کی حمایت کرتے تھے۔ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار سیاسی و فکری دلائل سے کبھی بھی پاکستان کے مسلمانوں اور افواج پاکستان کو امریکہ کے خلاف جہاد کرنے والوں کو غلط ثابت نہیں کرسکے۔ لہٰذا یہ ثابت کرنے کے لئے کہ یہ امریکہ کی جنگ نہیں بلکہ پاکستان کی جنگ ہے انہوں نے پاکستان کے قبائلی علاقوں سمیت پورے ملک میں امریکی انٹیلی جنس ، بلیک واٹر اور ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک کو فتنے کی آگ بڑھکانے کی کھلی چھوٹ فراہم کی۔ اور پھر مسلسل بم دھماکے اور ہلاکتیں ہونے لگیں اور مجرمانہ کاروائیاں کرنے والوں نے اسلام اور جہاد کا نام استعمال کرتے ہوئے ان واقعات کی ذمہ داری قبول کرنی شروع کردی ۔اور پھر سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں نے عوام کو یہ یقین کرنے پر مجبور کیا کہ یہ جنگ ہماری ہے۔ اس حکمت عملی کا اظہار خود امریکہ صدر باراک اوبامہ نے دسمبر 2009 کو یہ کہہ کرکیا کہ،"ماضی میں پاکستان میں ایسے لوگ رہے ہیں جو یہ کہتے تھے کہ انتہاپسندوں کے خلاف جنگ ان کی جنگ نہیں ---لیکن پچھلے چند سالوں میں جب معصوم لوگ کراچی سے اسلام آباد تک قتل ہوئے---(پاکستان) کی رائے عامہ تبدیل ہو گئی"۔

اور اب ایک بار پھر اوبامہ نے ہی 12جنوری 2016 کو اسٹیٹ آف یونین سے خطاب میں یہ کہا کہ پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جو آنے والی کئی دہائیوں تک عدم استحکام اوربحران کا سامنا کریں گے، اور اس کے بعد چارسدہ کا سانحہ رونما ہوگیا۔ راحیل-نواز حکومت نے 16 دسمبر 2014 کو پشاور آرمی پبلک اسکول پر حملے اور بچوں کے قتل عام کوتحفظ پاکستان ایکٹ جیسے کالے قوانین اور فوجی عدالتوں کے قیام کے لئے جواز کے طور پر استعمال کیا اور پورے ملک میں اسلام کے لئے سیاسی وفکری جدوجہد کرنے والوں کو ہزاروں کی تعداد میں گرفتار کیا اور اسلام کی بات کرنے والوں کو "انتہاپسند" اورافغانستان و کشمیر میں امریکہ و بھارت کے خلاف جہاد کرنے والوں کو "دہشت گرد" قرار دیا۔ اور اب چارسدہ میں ہونے والے اس وحشیانہ حملے کو بھی پاکستان میں اسلام، جہاد اور خلافت کی آواز کو کچلنے کے لئے ہی استعمال کیا جائے گا ۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان ، مسلمانوں کو عموماً اور افواج پاکستان کو خصوصاً،یہ بتا دینا چاہتی ہے کہ امریکہ کا ہدف دنیا بھر میں اسلام کا ایک نظام حیات کے طور پر خاتمہ ہے۔ راحیل-نواز حکومت پاکستان میں اپنے آقا امریکہ کے اسی ہدف کو حاصل کرنے کی بھر پور کوشش کررہی ہے لیکن وہ اس شیطانی مقصد کے حصول کے

لئے یہ کہہ کر کام نہیں کرسکتی کہ اب پاکستان میں اسلا م ، جہاد اور خلافت کی بات کرنا جرم ہے بلکہ وہ "انتہاپسندی" اور "دہشت گردی" کے خاتمے کا نعرہ مارتے ہوئے اس شیطانی منصوبے پر کام کررہی ہے۔ لہٰذا پاکستان اس صورتحال سے اس وقت تک باہر نہیں نکل سکتا جب تک سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کو اکھاڑ نہ پھینکا جائے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام عمل میں نہ لایا جائے، کیونکہ کفار کا سردار امریکہ کبھی بھی ہم سے راضی نہیں ہوگا جب تک ہم اپنے دین، اسلام سے دستبردار نہ ہوجائیں۔

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنكَ ٱلْيَهُودُ وَلاَ ٱلنَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

"یہود و نصاریٰ آپ سے ہر گز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ ان کے مذہب کی پیروی نہ کریں"(البقرة:120)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس